سوال

(508)قربانی کا بکرا دو دانتا ہونا چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا بکرا دو دانت ہونا چاہیے یا کہ ایک سال وغیرہ کا ہو تو کھیرا ہی کر سکتا ہے جب کہ حضورﷺ نے اپنے ایک صحابی کو جس نے عید کی نماز پڑھنے سے پہلے ہی اپنی قربانی کا جانور ذبح کردیا تھا تو حضورﷺ نے اجازت دے دی تھی کہ تو کھیرا ہی کر سکتا ہے۔ (ایک سائل) (۱۳دسمبر۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے بکرے کے لیے ضروری ہے کہ وہ دو دانت والا ہو۔ ''صحیح مسلم ''میں حدیث ہے :

'لَاتَذبَحُوا اِلَّا مُسِنَّةً' (صحیح مسلم ،بَابُ سِنِّ الْأُضْحِيَّةِ، رقم :۱۹۶۳)

نبیﷺ نے جس صحابی کو کھیرا جانور قربانی کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ ساتھ یہ بھی فرما دیا تھا کہ اجازت ہذا تیرے ساتھ مخصوص ہے۔ 'وَلَن تُجزِیُ عَن اَحَدٍ بَعدَکَ'صحیح البخاری (مع فتح الباری :۱۰/۱۳) بَابُ سُنَّةِ الأُضحِيَّةِ، رقم :۵۵۴۵

لہٰذا اس واقعہ سے یا اس جیسے واقعات سے عمومی استدلال کرنا غیر درست ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'وَفِی الحَدِيثِ اَنَّ الجَذَعَ مِنَ المَعزِ لَایُجزِیُ وَہُوَ قَولُ الجُمہُورِ' (فتح الباری :۱۰/۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:383